© rasailojaraid.com

ستم رسیدہ ان افغانیوں کا حل ڈھونڈیں

جناب سید امین گیلانی صاحب

ستم رسیدہ ان افغانیوں کا حل ڈھونڈیں
عدو کے ظلم کی طغیانیوں کا حل ڈھونڈیں

بعیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست غلط
اُٹھو ہم اپنی تن آسانیوں کا حل ڈھونڈیں

یہود ارضِ مقدس پہ کیوں رہیں قابض
خلوصِ قلب سے ایرانیوں کا حل ڈھونڈیں

ہنود روندتے پھرتے ہیں خطۂ کشمیر
ہم اِن بچاروں کی ویرانیوں کا حل ڈھونڈیں

ستم ہے خواب سے ہوتے نہیں ہیں ہم بیدار
کہ دشمنوں کی ستم رانیوں کا حل ڈھونڈیں

ہمارے پاس ہے سب کچھ پھر اس میں دیر ہے کیا
ہم اپنی بے سروسامانیوں کا حل ڈھونڈیں

وسائل اپنے دیانت سے کام میں لائیں
بڑے شعور سے نادانیوں کا حل ڈھونڈیں

خدا کرے گا ہماری مدد ضرور امین
ہم ایک ہو کے پریشانیوں کا حل ڈھونڈیں

© rasailojaraid.com